# فُصِّلَتۡ

## بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ | حٰمٓ۔ |
| تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ ﴿۲﴾ | نازل کی جارہی ہے اسکی طرف سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ |
| كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۳﴾ | ایک کتاب واضح کی گئی ہیں جسکی آیتیں۔ قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ |
| بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾ | بشارت دینے والا اور تنبیہ کرنیوالا۔ پھر منہ پھیر لیا ان میں سے اکثر نے پس وہ نہیں سنتے۔ |
| وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِىۡۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ وَ فِىۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا | اور کہنے لگے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات کے لئے تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف۔ اور ہمارے کانوں میں بہراپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے |

| | |
|---|---|
| عٰمِلُوْنَ ۝٥ | تو تم اپنا کام کرو یقیناً ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ |
| قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ لا وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦ | کہدو کہ در حقیقت میں تو ایک بشر ہوں جیسے تم ۔ وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے متوجہ رہو اسی کی طرف اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے ۔ |
| الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧ | وہ لوگ نہیں جو ادا کرتے زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨ ع | بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے اجر ہے جو ختم نہ ہوگا۔ |
| قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩ ج | کہو کیا تم انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں ۔ اور بناتے ہو اس کا مدمقابل دوسروں کو۔ وہی تو ہے رب تمام جہانوں کا۔ |
| وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ | اور بنائے اس نے اسمیں پہاڑ اس کے اوپر اور برکت رکھی اسمیں اور مقرر کیا اسمیں اسکا سامان معیشت چار دنوں میں۔ بمطابق ضرورت |

| | |
|---|---|
| اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ۝١٠ | حاجتمندوں کے لئے ۔ |
| ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ۝١١ | پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ دھواں تھا تو فرمایا اس نے اس سے اور زمین سے کہ دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے ۔ انہوں نے کہا کہ آتے ہیں ہم خوشی سے ۔ |
| فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَاَوۡحٰى فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ۖ وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝١٢ | پھر بنادیا اس نے انہیں سات آسمان دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں اسکا حکم ۔ اور آراستہ کیا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے ۔ اور محفوظ کردیا ۔ یہ مقرر کئے ہوئے فیصلے ہیں غالب علم والے کے ۔ |
| فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ؕ ۝١٣ | پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں ڈراتا ہوں تمہیں ایک چنگھاڑ سے جیسے چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) عاد اور ثمود پر ۔ |
| اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا | جب آئے انکے پاس رسول انکے آگے سے اور انکے پیچھے سے کہ نہ عبادت کرو (کسی کی) |

| | |
|---|---|
| اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ | سوائے اللہ کے ۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر چاہتا ہمارا رب تو نازل کر دیتا فرشتے سو یقیناً ہم اسکا تم بھیجے گئے ہو جسکے ساتھ انکار کرتے ہیں۔ |
| فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ | پھر جو عاد تھے تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں ناحق اور کہنے لگے کہ کون ہے بڑھ کر ہم سے قوت میں ۔اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ وہ جس نے انکو پیدا کیا وہی بہت بڑھ کر ہے ان سے قوت میں ۔ اور وہ کرتے رہے ہماری آیتوں سے انکار۔ |
| فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ | تو ہم نے بھیجی ان پر ہوا سخت طوفانی نحوست کے دنوں میں تاکہ مزہ چکھا دیں انکو ذلت کے عذاب کا دنیا کی زندگی میں ۔ اور آخرت کا عذاب بہت رسوا کن ہے اور انکی نہ ہی مدد کی جائیگی۔ |
| وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا | اور جو ثمود تھے تو ہم نے سیدھا رستہ دکھایا انکو مگر |

| | |
|---|---|
| الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ | انہوں نے پسند کیا اندھا رہنا ہدایت کے مقابلے میں ۔ تو آپکڑا انکو ذلت کے عذاب کی کڑک نے بسبب جو وہ کرتے تھے ۔ |
| وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ | اور بچا لیا ہم نے انکو جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۔ |
| وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ | اور جس دن جمع جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف پھر انکی جماعتیں بنائی جائیں گی۔ |
| حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ | یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے پاس تو شہادت دیں گے انکے خلاف انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکی کھالیں اس پر جو اعمال وہ کیا کرتے تھے ۔ |
| وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ | اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے کیوں شہادت دی تم نے ہمارے خلاف۔وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہمیں اللہ نے وہ جس نے گویائی بخشی ہر چیز کو۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ اور اسکی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ |

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ أَبْصَارُكُمْ وَلَا
جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ لَا
يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور نہیں پردہ کرتے تھے تم کہ شہادت دیں
گے تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ
تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں بلکہ تم
خیال کرتے تھے کہ اللہ نہیں جانتا بہت کچھ
اس کو جو تم کرتے ہو۔

وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ أَرْدٰكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِّنَ
الْخٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾

اور یہی تمہارا گمان تھا جو تم رکھتے تھے اپنے
رب کے بارے میں جس نے تمکو ہلاک کر دیا
پس تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں ۔

فَإِنْ يَّصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ
وَإِنْ يَّسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِّنَ
الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

پھر اگر یہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ٹھکانہ ہے
ان کے لئے ۔ اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو نہیں
ہونگے وہ توبہ قبول کئے جانے والوں میں ۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَّا
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ

اور ہم نے مقرر کئے تھے انکے لئے ایسے
ساتھی جنہوں نے عمدہ کر دکھایا تھا انکے لئے وہ
جو انکے آگے تھا اور جو انکے پیچھے تھا اور پورا ہو گیا
ان پر قول (عذاب کا) ان امتوں میں جو گذر
چکیں تھے ان سے پہلے جنات میں اور انسانوں

| | |
|---|---|
| كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۟ ٢٥ | میں ۔ بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے ۔ |
| وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۟ ٢٦ | اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہ سنا کرو اس قرآن کو اور غل مچا دیا کرو اس میں (جب وہ پڑھا کریں) شاید کہ تم غالب ہو جاؤ۔ |
| فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۟ ٢٧ | سو یقیناً ہم مزا چکھائیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب کا اور انہیں ضرور سزا دیں گے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے ۔ |
| ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۟ ٢٨ | یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کو آگ کی۔ انکے لئے اسی میں گھر ہے ہمیشہ کا۔ بدلہ ہے اسکا کہ یہ کرتے تھے ہماری آیتوں سے انکار۔ |
| وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۟ ٢٩ | اور کہیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا ہمارے رب ہمیں دکھا وہ لوگ جنہوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا جنوں میں اور انسانوں میں سے کہ ہم انکو روند ڈالیں اپنے پاؤں تلے تاکہ وہ ہوجائیں ذلت اٹھانے والوں میں۔ |

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ اتریں گے ان پر فرشتے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور خوشی مناؤ اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ ﴿۳۱﴾

ہم تمہارے دوست تھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو چاہے گا تمہارا جی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو تم طلب کرو گے۔

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع

یہ مہمانی ہے اسکی طرف سے جو غفور رحیم ہے۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾

اور کس کی ہے بڑھکر اچھی بات اس شخص سے جو بلائے اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ یقیناً میں فرمابرداروں میں ہوں۔

وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ‌ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ

اور نہیں برابر ہو سکتی بھلائی اور نہ برائی۔ دور کرو (برائی) ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو تو پھر (تم

بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ
حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾

دیکھو گے) وہ شخص تمہارے اور جسکے درمیان
دشمنی تھی گویا کہ وہ دوست ہے بہت جگری۔

وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَ مَا
يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۳۵﴾

اور نہیں حاصل ہوتی یہ بات مگر ان لوگوں کو
جو صبر والے ہیں۔ اور نہیں حاصل ہوتی یہ
بات مگر انکو جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ
فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۶﴾

اور اگر پڑ جائے تم پر شیطان کی جانب سے کوئی
وسوسہ تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی۔ بیشک وہ
ہی ہے سننے والا جاننے والا۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ
وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا
لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَهُنَّ
اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۳۷﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور
سورج اور چاند۔ تو نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ
چاند کو۔ بلکہ سجدہ کرو اللہ ہی کو وہ جس نے
ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسکی ہی عبادت
کرتے ہو۔

فَاِنِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فَالَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُوۡنَ لَهٗ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَهُمۡ
لَا يَسۡـَٔمُوۡنَ ۩ ﴿۳۸﴾

پھر اگر یہ تکبّر کریں تو جو (فرشتے) تمہارے رب
کے پاس ہیں تسبیح کرتے ہیں اسکی رات میں
اور دن میں اور وہ نہ ہی تھکتے ہیں۔ (آیت سجدہ)

| | |
|---|---|
| وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الۡاَرۡضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ ؕ اِنَّ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاهَا لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾ | اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی ہوئی خشک ہے ۔ پھر جب ہم برسا دیتے ہیں اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک وہ جس نے زندہ کیا اس کو۔ ضرور وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ؕ اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ | بیشک وہ لوگ جو انحراف کرتے ہیں ہماری آیات سے نہیں ہیں وہ پوشیدہ ہم سے۔ توکیا وہ شخص جو ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو آئے امن کی حالت میں قیامت کے دن۔ تو کرتے رہو جو تم چاہو ۔ یقیناً وہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ﴿۴۱﴾ | بیشک یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اس ذکر (قران) کا جب وہ آیا انکے پاس ۔ حالانکہ یقیناً یہ ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔ |
| لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ | نہیں آسکتا اس کے پاس باطل اسکے سامنے سے اور نہ اسکے پیچھے سے۔ نازل کیا ہوا اسکی |

| | |
|---|---|
| حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ | طرف سے جو حکمت والا قابل تعریف ہے۔ |
| مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ | نہیں کہا جاتا (اے پیغمبر) تم سے مگر وہی جو کہا گیا تھا رسولوں سے تم سے پہلے ۔ بیشک تمہارا رب بہت بخش دینے والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔ |
| وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ ع | اور اگر ہم بناتے اسے ایک قرآن عجمی (زبان میں) تو یہ لوگ کہتے کہ کیوں نہیں صاف بیان کی گئیں اسکی آیتیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہدو کہ یہ ان لوگوں لئے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں ڈاٹ (بہراپن) ہے اور یہ انکے لئے اندھاپن ہے۔ یہ لوگ گویا کہ پکارے جاتے ہیں بہت دور کی جگہ سے ۔ |
| وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ | اور بیشک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے (طے) تمہارے رب کیطرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان میں۔ اور یقیناً یہ شک |

| | |
|---|---|
| شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾ | میں ہیں اس کی طرف سے بہت تردّد والے۔ |
| مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾ | جسنے کئے نیک عمل تو وہ اسکے اپنے لئے۔ اور جسنے برائی کی تو اس کا ضرر اسی پر۔ اور نہیں ہے تمہارا رب ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔ |
| اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ | اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم۔ اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں میں سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک۔ تو وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرتے ہیں تجھ سے۔ کہ نہیں ہے ہم میں سے کوئی (اس بات کا) گواہ۔ |
| وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ | اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ جنکو وہ پکارا کرتے تھے اس سے پہلے اور وہ یقین کر لیں گے کہ نہیں ان کے لئے کوئی جائے پناہ۔ |
| لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ | نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعائیں مانگنے سے |

| | |
|---|---|
| الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ | اور اگر پہنچ جاتی ہے اسکو تکلیف تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔ |
| وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ | اور اگر مزہ چکھاتے ہیں ہم اسکو اپنی رحمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے تھی۔ اور نہیں میں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے اسکے پاس بھی خوشحالی ہوگی۔ پس ضرور جتائیں گے ہم انکو جنہوں نے کفر کیا جو کچھ یہ کرتے ہیں اور ضرور مزہ چکھائیں گے ہم انکو سخت عذاب کا۔ |
| وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ | اور جب ہم نعمت سے نوازتے ہیں انسان کو تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسکو تکلیف تو کرنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی۔ |
| قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ | کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) ہو اللہ کی طرف |

| | |
|---|---|
| ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقٍۢ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾ | سے پھر تم انکار کرو اس سے تو کون ہے بڑھ کر گمراہ اس سے جو مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔ |
| سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۵۳﴾ | عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں اطراف عالم میں اور خود انکی ذات میں بھی یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے ان پر یہ کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا نہیں یہ کافی تمہارے رب کے بارے میں کہ وہ ہر چیز پر شاھد ہے۔ |
| اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾ ع | خبردار رہو یقیناً یہ شک میں ہیں ملاقات کے بارے میں اپنے رب سے ۔ خبردار رہو کہ بیشک وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ |